افریقہ کے غیر منسلک کلیسیا

[واشنگٹن (ڈی - سی) سے شائع ہونے والے معروف ماہنامے "دی ورلڈ اینڈ آئی" (The World and I) نے دسمبر ۱۹۹۵ء میں کینیا کے اُن کلیساؤں کی سرگرمیوں اور انداز کار پر ایک مضمون شائع کیا ہے جو دُنیائے مسیحیت کی معروف گروہ بندیوں سے اپنے آپ کو منسلک نہیں کرتے۔ مضمون نگار سینیکا کہل (Sinikka Kahl) نیروبی میں مقیم ہیں اور مختلف انگریزی رسائل و جرائد میں لکھتی ہیں۔ ذیل میں ان غیر منسلک کلیسیاؤں کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔ مدیر]

*افریقن مشن آف دی ہولی گھوسٹ چرچ

متعدد اکورینو کلیسیاؤں میں سے ایک "افریقن مشن آف دی ہولی گھوسٹ چرچ" ہے۔ یہ کلیسیاء زیادہ تر کینیا کے وسطی صوبے میں ہیں، تاہم بتدریج ان کے اثرات دوسرے صوبوں میں پھیل رہے ہیں۔ اکورینو کلیسیاؤں کا آغاز رواں صدی کے تیسرے عشرے کے آخر اور چوتھے عشرے کے آغاز میں ہوا تھا۔ یہ زمانہ کینیا کے تمام لوگوں اور بالخصوص کِکویُو قبیلے کے لیے ہنگامہ خیز اور خراب تھا۔ زمینوں سے بے دخلی، جبری مشقت، بھاری ٹیکسوں کے بوجھ اور ثقافتی دباؤ جیسے مسائل سے مقامی آبادی دوچار تھی۔ اکورینو کلیسیاؤں کے بانیوں نے اپنی نجات کے لیے بائبل کا سہارا لیا جس کی تشریح و توضیح اُنھوں نے کِکویُو روایت کے تناظر میں کی۔ ان کلیسیاؤں سے وابستہ افراد نوآبادیاتی حکومت کی سختیوں کے باوجود اپنے نقطۂ نظر پر قائم رہے۔ اکورینو کا لفظی مطلب ہے خواب دیکھنے والے، روح القدس والے یا رسولوں والے۔ ابتداءً ان لوگوں نے عہد نامۂ قدیم کے لاوی قوانین پر عمل کیا، مگر اب بہت سے لوگ لاوی قوانین کی پابندی کو پہلی جیسی اہمیت نہیں دیتے۔ کلیسیاء میں مردوں اور عورتوں کا دائرہ کار الگ الگ ہے، تاہم وہ کلیسیاء میں اہلِ بصیرت کی حیثیت سے شرکت کرتی ہیں۔

افریقن مشن کے ارکان اپنے رنگین پہناووں اور پگڑیوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ یہ لوگ بالعموم درختوں کے سائے تلے یا کھُلی فضا میں عبادتی اجتماعات کا اہتمام کرتے ہیں۔ اکورینو تحریک کے بانی مبانی کا نام جوزف نگنگا (Joseph Ng'anga) ہے۔

*یروشلم چرچ آف کرائسٹ

اس کلیسیاء کا آغاز ایک خاتون ماری اکالسا نے ۱۹۸۳ء میں کیا تھا۔ اس سے پہلے وہ لوگوں کے لیے دُعائیں کرتی اور اُنھیں بیماریوں سے بچانے کے عمل کرتی تھی۔ روزِ اوّل سے یہ کلیسیاء روبہ ترقی ہے۔ اکالسا کا تعلق مغربی کینیا کے ضلع Vihiga سے ہے۔ اس کے پیروکار نیروبی میں ہیں اور زیادہ تر غریب آبادی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اکالسا کے پیروکاروں میں سب ہی قبائل کے لوگ ہیں، بلکہ ان میں کچھ ایشیائی اور یورپین بھی ہیں۔

کلیسیاء کے عبادتی اجتماع کا انصرام بانیہ پوری سرگرمی سے کرتی ہے جو دعا، وعظ، موسیقی اور ناچ، قربانی، استغفار اور علاج بالاعتقاد پر مشتمل ہوتا ہے۔ عبادتی فضا اُس وقت بہت پرجوش ہوتی ہے جب لوگ اپنے گناہوں کے تسلیم کرنے کے لیے آگے بڑھتے ہیں اور علاج چاہتے ہیں۔ استغفار اور علاج بالاعتقاد کے وقت شرکائے اجتماع اکالسا کی قیادت میں خوب ناچتے گاتے ہیں۔

*افریقن ڈیوائن چرچ

۱۹۴۹ء میں مغربی کینیا کے مقام نیانگ اوری (آج کل کا ضلع Vihiga) میں "پنٹے کوسٹل اسمبلیز آف گاڈ" کے ایک گروہ نے اپنی تنظیم سے الگ ہو کر اس کلیسیاء کی بنیاد رکھی تھی۔ یہ "پنٹے کوسٹل اسمبلیز آف گاڈ" سے الگ ہونے والا دوسرا بڑا غیر منسلک چرچ تھا۔ قبل ازیں ۱۹۴۰ء میں "افریقن اسرائیل چرچ آف نینوا" اس سے الگ ہو چکا تھا۔ "افریقن ڈیوائن چرچ" کے پیروکاروں کی تعداد کوئی ایک لاکھ ۲۵ ہزار ہے۔ یہ مغربی کینیا اور تمام بڑے شہروں میں کام کر رہا ہے۔

"افریقن ڈیوائن چرچ" پنٹے کوسٹل چرچ ہے جس میں پیش گوئیوں اور علاج بالاعتقاد کے ساتھ روحانی انعام و اکرام پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ عبادت میں وجد آور ناچ شامل ہے۔ کلیسیاء بپتسمہ (ڈبکی دیتے ہوئے) اور عشائے ربّانی کے دوساکرامنٹ مناتا ہے اور مغربی کینیا کی "ہولی سپرٹ موومنٹ" سے متاثر ہے۔

جیسا کہ غیر منسلک کلیسیاؤں کا دستور ہے، "افریقن ڈیوائن چرچ" کا ہر عبادتی اجتماع اس کے جھنڈے کے گرد ہوتا ہے۔ جھنڈے کے رنگ، جو ربّانی الہام سے اختیار کیے گئے ہیں، سفید، سبز اور سرخ ہیں۔ کلیسیاء سے وابستہ لوگوں کے سفید پہناووں، ٹوپیوں یا سر کے رومالوں کے کناروں کے یہی رنگ ہوتے ہیں۔ نیروبی میں جگہ جگہ چھوٹے چھوٹے گروہ درختوں کے سائے تلے یا کھلی فضا میں تبلیغی اور عبادتی مقاصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور خصوصی تقریبات کے مواقع پر یک جا بڑے اجتماعات منعقد کرتے ہیں۔

غیر مقررہ مراسم عبادت میں پیش گوئیوں اور خوابوں کی تشریح و تعبیر کلیسیا کے عام ارکان کو عبادت میں نمایاں کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس طرح وہ کلیسیائی فیصلوں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ خواتین کو اجتماع میں شامل ہونے اور عبادت گاہ سے بولنے کی اجازت ہے، اگرچہ ابھی تک کوئی خاتون پادری نہیں۔

افریقن ڈیوائن چرچ کے موجودہ رہنما بشپ جیمز چبوگا ہیں۔

*لیجیو ماریا

لیجیو ماریا، کیتھولک چرچ سے الگ ہوا ہے، اس کا نام بھی آئرلینڈ میں قائم ہونے والی عام لوگوں پر مشتمل کیتھولک تنظیم Legin of mary (سپاہ مریم) جیسا ہے۔ "سپاہ مریم" ۱۹۳۶ء میں کینیا میں قائم ہوئی تھی۔ مبینہ طور پر ۱۹۳۰ء سے ۱۹۶۰ء تک لو (luo) قبیلے کی ماریا نامی ایک غیر شادی شدہ سریت پسند رومن کیتھولک خاتون کو یہ القاء ہوتا رہا کہ وہ افریقی کیتھولک کلیسیاء کی داغ بیل ڈالے۔ متعدد ناکام کوششوں کے بعد جب ۶۲ - ۱۹۶۰ء میں کسی (Kisie) کے رومن کیتھولک ڈایوسس سے بڑے پیمانے پر کسی اور لو (Luo) قبائل کے مسیحی الگ ہوئے تو ماریا کے روحانی فرزند، بابا سائمن آن ڈیٹو نے عوامی تحریک کے طور پر لیجیو ماریا کی بنیاد رکھی۔ تنظیم کی موجودہ رکنیت شاید پانچ لاکھ سے زیادہ ہے۔

لیجیو ماریا کے ارکان کا عقیدہ ہے کہ وہ افریقی مسیح (آن ڈیٹو) کے پیروکار ہیں جو اپنے لوگوں کی مدد کرنے اور اُنہیں جبر، ابتلاء اور سفید فام لوگوں کے تسلط سے نجات دلانے آیا تھا۔ یہ لوگ علاج بالاعتقاد اور جھاڑ پھونک پر یقین رکھتے ہیں۔ جادو سے نفرت کرتے ہیں اور فیٹش (قبائلی مذاہب میں قابل پرستش چیزوں) سے توبہ کر رہے ہیں۔ آن ڈیٹو ۱۹۹۱ء میں فوت ہوا۔

*افریقن چرچ آف دی ہولی سپرٹ

"افریقن چرچ آف دی ہولی سپرٹ" اُن چند فرقوں میں سے ہے جو کیموسی (مغربی کینیا) میں فرینڈز (Quakers) کے درمیان ہولی سپرٹ تحریک (۱۹۲۷ء) کی مقبولیت کے نتیجے میں وجود میں آیا۔ جب فرینڈز میں بہت سے روح القدس سے بھر گئے تو اُنہیں چرچ سے الگ کر دیا گیا اور اُنہوں نے اپنے طور پر اجتماعات شروع کر دیے۔ ان کی تعلیم میں روح القدس کی موجودگی اور برکات پر زور دیا جاتا ہے۔ یسوع مسیح کے استقبال کے لیے ضروری ہے کہ ارکان کلیسیاء مسیح میں ایمان کا اظہار کریں اور ایسا طرز زندگی اپنائیں جو لاوی قوانین اور افریقی روایت سے ماخوذ ہے۔ کلیسیاء میں کوئی ساکرامنٹ نہیں۔ بپتسمہ پانی کے بغیر روح القدس کے نام پر ہوتا ہے۔ کلیسیاء کے پیروکار سفید لباس کے ساتھ

پگڑی استعمال کرتے ہیں۔ لباس پر چھوٹی سی سُرخ صلیب کڑھی ہوتی ہے۔ کلیسیاء میں خواتین کی شرکت بڑی حد تک Elaborate ہے۔ کلیسیاء میں خواتین کے لیے الگ تھلگ رہنما یا نہ ڈھانچہ ہے جو عمومی ڈھانچے کے متوازی ہے۔ خواتین مذہبی مراسم میں مرد پادریوں کی مدد کرتی ہیں اور پاسٹر کی عدم موجودگی میں وہ تبلیغ کر سکتی ہیں، نیز مراسم عبادت میں پورے کلیسیاء کی رہنمائی کر سکتی ہیں۔

مغربی کینیا سے تعلق رکھنے والے ہائی پریسٹ ٹموتھی شیٹ سیمی "افریقن چرچ آف دی ہولی سپرٹ" کے موجودہ رہنما ہیں۔ یہ کلیسیاء کینیا کی "نیشنل کونسل آف چرچز"، "آل افریقہ کانفرنس آف چرچز" اور "ورلڈ کونسل آف چرچز" کا رکن ہے۔